گلدستہ درود شریف



الحاج محمد یونس جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری سادھواں لاہور

إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

گلدستہ درود شریف



مرتبہ

حاجی محمد یونس

ناشر

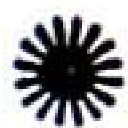
مکتبہ نقشبندیہ نوریہ

جامع مسجد حنفیہ تکیہ سادھواں
اندرون رنگ محل لاہور

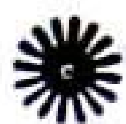
تعداد ۳۰۰۰

محمد ﷺ

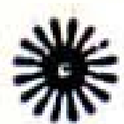
یاالٰہی عشقِ محمدؐ میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے



حشر میں تیرے سامنے آؤں میں ایسی شان سے
میرے لبوں پہ ہو درود میری زباں پہ ہو سلام



اے کاش! آپؐ کی تقدیر بدلنے والی نگاہِ فیض رساں سے — یہ اوراق بھی — سندِ قبول عامہ — حاصل کر سکیں۔ اور آپؐ کے مبارک قدموں کے صدقہ میں یہ کتابچہ — اندھی آنکھوں — بہرے کانوں — اور غافل دلوں — کے ذریعہ نورِ ہدایت بن جائے۔



مرحوم عبدالحمید شہید کی روح کے ایصالِ ثواب کے لیے جو ۷ محرم ۱۹۸۸ء کو شہید ہوئے

مفت ملنے کا پتہ :۔ حاجی محمد یونس۔ جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری سادھواں اندرون رنگ محل لاہور

فہرست

اِنتساب

حضور رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عاشقوں

کے نام

خصوصاً سلطان العاشقین وخیر التابعین، عارف اوّلین و سردار واصلین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام یہ کتاب منسوب کر رہا ہوں جن کے جسم کا ہر بال، عشقِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مدہوش رقص کرتا تھا اور جنھوں نے بغیر دیکھے سودا کیا اور سب سے بازی لے لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دُرود شریف

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرٰھِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرٰھِیمَ

اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکتَ عَلٰی اِبرٰھِیمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبرٰھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ط

اٰمِین

وجہ تالیف

میرے دل میں درود پاک کی محبت آج سے عرصہ دراز پہلے اسطرح پیدا ہوئی کہ میرے استاد محترم جو تعارف کے محتاج نہیں ہیں حضرت علامہ مقصود احمد صاحب خطبہ سے پہلے اپنے مخصوص انداز میں درود شریف پڑھا کرتے تھے. جس کا میرے دل پر بڑا اثر ہوا کرتا تھا. میرے اصرار پر انھوں نے مجھے صلوۃ تنجینا لکھ کر دیا اور روزانہ ستر مرتبہ پڑھنے کو ارشاد فرمایا میں کوشش کرتا رہا کہ ناغہ نہ ہو ، اللہ کے فضل و کرم اور سرکار کی نگاہِ کرم سے میں نے اس سے بڑا فائدہ اٹھایا. آج بھی حضرت علامہ صاحب جب داتا دربار مسجد میں خطبہ سے پہلے درود پاک پڑھتے ہیں تو سامعین پر عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے۔ ۱۹۸۸ء کے سال میں مجھے وہاں ایک ماہ نماز باجماعت پڑھنے کا اتفاق ہوا صبح کی نماز کے بعد درس سے پہلے جب درود شریف پڑھتے تو ان کی آواز ایسے کانوں میں گونجتی ہے دوسری طرف اللہ کی رحمت کی بارش حضور داتا گنج بخش کے مزار پر نازل ہوتی ہے تو اس وقت ایک عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ بہر حال یہ سب درود پاک کی برکتیں ہیں سمجھنے والے کے لیے سب کچھ

ابھی میں ہے۔ عرصہ دراز سے میری یہ خواہش رہی ہے کہ میں اللہ کی توفیق سے درود پاک کے مجموعے کو اکٹھا کرکے اپنے بھائیوں کے لیے شائع کروں۔ یکم جنوری ۱۹۸۹ء کو میرا اپریشن ہوا تقریباً دس تاریخ کو ہسپتال سے واپس آگیا تقریباً چار ماہ میں چارپائی پر رہا ہوں۔ اور تیرہ جنوری سے لیکر اب تک میں بھائی طارق کو اپنے ساتھ بٹھا کر انکو کتابوں کے حوالے نکال کر دیا کرتا کہ یہ نوٹ کرو تقریباً وہ ایک ماہ تک میرے ہاں حجرے میں سوتے رہے۔ جب وہ واپس چلے جاتے تو کوئی دوست اور آجاتے ایک ماہ کے بعد میں نے کہا کہ تم واپس چلے جاؤ کیونکہ میں اب تقریباً ٹھیک ہو گیا ہوں، رات بھر میری یہی دعا ہوتی تھی کہ اے اللہ مجھے اتنی زندگی دے کہ میں کتابچے کو چھپا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔ الحمدللہ کہ اللہ کے کرم سے اور حضورؐ کے صدقے سے اور بھائی طارق کے تعاون سے اور آپ لوگوں کی دعاؤں سے یہ کتابچہ آج ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ اور میرے عظیم دوستوں میں سے دوست :-

۱۔ الحاج محمود بٹ صاحب جو کہ مدینہ منورہ میں ملازمت کر رہے ہیں انھوں نے میرے ساتھ شروع سے ہی جو اخلاقی نگاہ

رکھی ہے ان کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا کیونکہ ۱۹۸۷ء میں یکم محرم الحرام کو میرا سعودیہ میں اپریشن ہوا تھا انھوں نے میرے ساتھ بڑا تعاون کیا۔ میں نے تقریباً چار ماہ دس دن مسجدِ نبوی میں قیام کا موقع ملا محمود صاحب جب اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر عصر کے بعد آتے تھے تو شفیق ماؤں کیطرح مجھے پہلے پوچھتے کہ آج کیا کھایا ہے میں نے کہا کہ ایسے تو والدہ پوچھتی ہے وہ کہتے کہ آپ سرکار کے مہمان ہیں میں نہ پوچھوں تو کون پوچھے گا۔ بہرحال وہ خوش قسمت شخص ہیں کہ وہ پانچ نمازیں مسجدِ نبوی میں باجماعت ادا کر رہے ہیں جبکہ ہم روضہ پاک کی ایک جھلک دیکھنے کو ترس رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو وہاں کی حاضری نصیب کرے۔ (آمین ثم آمین)

۲۔ میرے دوست واجب الاحترام کپتان شکیل صاحب ہیں جن پر پاکستانی قوم فخر کرتی ہے جو ہمارے ملک کی سرحدوں کے محافظ ہیں جو کہ عشق و محبت کے ایک پیکر ہیں۔ جب انسان انکو دیکھتا ہے تو پریشان انسان بھی انکی پھول جیسی مسکراہٹ دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے اور انسان کے کئی دکھ درد جاتے رہتے ہیں آپ خود انکی محبت کا اندازہ لگائیں کہ اپریشن سے پہلے انھوں نے مجھے یقین دلایا کہ آپکو اپریشن کے

درمیان کچھ نہیں ہوگا اگر خدانخواستہ اللہ نے کچھ کر بھی دیا تو ہم اللہ کی مرضی پر راضی ہونگے کپتان شکیل صاحب لاہور کے ایک شریف خاندان سے تعلق رکھنے والے ہیں جو لاہور کے اندرون شہر محلہ میاں خان کی حویلی میں رہائش پذیر ہیں بہرحال انہوں نے جس انداز سے خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں میں ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے ایسے الفاظ نہیں رکھتا جن سے ان کا شکریہ ادا کیا جا سکے۔

۳۔ تیسرے میرے بھائی سلیم صاحب جن کا لاہور میں کاروبار ہے۔ انھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر میرے ساتھ ہر معاملے میں تعاون کیا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی ہر دلی تمنا پوری کرے اور انکو اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

۴۔ ہماری مسجد محلہ کشمیری کی انتظامیہ میں سے سائیں دل محمد المشہور حق سائیں جنہوں نے اپنی زندگی کے ہر لمحے کو اللہ کے گھر کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔ جن کا ورد ہر لمحہ درود پاک سے ہے۔

اپنی برادری میں سے الحاج افتخار احمد صاحب جو کہ پاکستانی فوج کے مایہ ناز جوان ہیں جو عشق و محبت کے پیکر ہیں۔ یہ ایسے عظیم دوست اور درد مند انسان ہیں کہ میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد

بھی میری روح عالم برزخ میں ان دوستوں کی تلاش میں ہو
گی۔ میرے استادِ محترم علامہ مقصود احمد صاحب کی دعاؤں کا صلہ
ہے کہ اگر مجھے کوئی جانتا ہے ورنہ مجھے کوئی بھی نہیں جانتا اب بھی میرے
ساتھ انکی محبت وشفقت اپنے بچوں جیسی ہے۔ میری بدقسمتی ہے کہ
میں کافی عرصہ سے ایک تکلیف میں مبتلا ہوں اور ان سے میں علم
کا پورا فیض نہ پاسکا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب مسلمانوں کو
شفا کا صلہ عطا فرمائے اور اپنے محبوب کے لعابِ دہن کے صدقہ سے
مجھے بھی صحت عطا فرمائے اور خاص کر میں اپنے بھائی عبد الحمید مرحوم
جن کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کے لیے یہ کتاب شائع کر رہا ہوں
ان کی روح کو تروتازہ زندگی عطا فرمائے۔

چند ماہ پہلے میرے والد محترم لاہور تشریف لائے تھے انھوں نے
فرمایا تھا کہ آپ اپنی زندگی کے پورے حالات اس کتاب میں لکھیں
لیکن میں نہیں چاہتا کہ دنیاوی باتیں اس دینی کتاب میں لکھوں
بس اسی پر اکتفا کرتا ہوں ——— طالبِ دعا، حاجی محمد یونس

محمد زاہد پراچہ صاحب جنھوں نے چھپائی کے سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون
کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی دلی تمنا پوری فرمائے، ثم آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

عزیزم محمد یونس کشمیری ۱۹۵۸ء سے میرے ساتھ متعلق ہیں اس وقت انکی عمر ۱۲ سال تھی انہیں شروع سے ہی امور خیر میں رغبت رہی ہے۔ جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری سادھواں لاہور میں انہیں بطور مؤذن تعینات کیا گیا۔ وہ اپنی اس خدمت کو تاحال سرانجام دے رہے ہیں۔ اہلِ محلہ ان کے حسنِ خلق کی وجہ سے ان کے ساتھ بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ فرشتہ سیرت ہیں اور جامع مسجد حنفیہ تکیہ سادھواں میں کثرت سے درود شریف پڑھے جانے کی برکت سے ان کے دل میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوا جس کی برکت سے دو حج ادا کئے اور اس مہنگائی کے دور میں درود شریف پر اس خوبصورت کتاب کو طبع کرنے کا انتظام کیا اور اسے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکت فرمائے اور انکی اس خدمت کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں مقبول فرمائے۔ آمین۔

محمد مقصود احمد

خطیب جامع مسجد دربار حضرت
داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ لاہور
و صوبائی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب

۲۴ جولائی ۱۹۸۹ء

حمدِ باری تعالیٰ

تو ہی بے کسوں کا ہے آسرا تری شان جل جلالہٗ
تو ہی ہر بشر کا ہے مدعا تری شان جل جلالہٗ
ہے عیاں بھی تو ہے نہاں بھی تو ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو
کہ تو ہی تو اپنا ہے خود پتہ تری شان جل جلالہٗ
تو ہی رب ہے تو ہی کریم ہے تو قدیر ہے تو رحیم ہے
تو ہی ہے خدا تو ہی کبریا تری شان جل جلالہٗ
تری حمد ہو سکے کیا بیاں کہ تو ہی ہے خالق این و آں
ترے ہاتھ میں ہے فنا بقا تری شان جل جلالہ
تری کنہہ کوئی نہ پا سکا، ہوا پست عقل کا حوصلہ
کہ ہے عقل کی تو بساط کیا تری شان جل جلالہ

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینتِ عرش معلّٰی الصلوٰۃ والسلام

ربِّ ھب لی اُمتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بُت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جُھکا کر با اَدب عشقِ رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بُلبلیں
گُل کِھلا باغِ اَحد کا الصلوٰۃ والسلام

مَیں وہ سُنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ

۱

تیرے لئے تڑپ اٹھی ساری حیات گونا گوں
تیرے ہی سامنے ہوئے سارے فرشتے سرنگوں
تو ہی تو آیۂ مکاں تو ہی تو عرش کا سُتوں
تیری ہی آنکھ میں تو ہے سارے جہاں کا فسوں
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۲

نور و حضور کے لیے تیرے ہی نام کی پکار
صبحِ ازل کے مُنہ پہ ہے تیری ہی آب سے نکھار
شامِ ابد پہ مستقِل تیرے نجوم سے بہار
تو ہی مکان کا سلام تو ہی مکین کا ہے پیار
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۳

تو نے جدھر نگاہ کی رقص میں آئی زندگی
باغِ جناں مہک اُٹھے حوروں نے پائی زندگی
تجھ سے ہے خارِ عزم گل، پھولوں میں ہے شگفتگی
بخشا جبیں سے بے نیاز تو نے طریق بندگی
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۴

تیرے غلام دو جہاں، تیرے فقیر شہ جہاں
تیرے طواف میں زماں، تیرے قدم پہ انس و جاں
ساری حیات میں نمود ذوقِ نمو کی داستاں
لمحہ بہ لمحہ نو بہ نو سوئے حبیبؐ ہے رواں
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۵

تُو نے بشر کو بخشش دی کون و مکان کی کتاب
تُو نے ہٹا دیئے ہیں سب عالمِ قدس کے حجاب
کوئی سمجھ سکا ہے کب تیری ادائے لاجواب
تیرے ہی واسطے ہوئی ذاتِ حریم بے نقاب
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

۶

تم ہو حبیبِ کبریا ہم ہیں فقیرِ بے نوا
تم ہی بتا دو مصطفٰے دَر ہو جو کوئی دوسرا
آئے ہیں لے کے آرزو دیدِ خدا کی برملا
رُخ سے نقاب اٹھا تو دو دیکھیں تو جلوہ خدا
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

دُعا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان ڈوری ڈال دے۔ ہمارے دلوں میں حضور سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دے۔ اپنی اطاعت کرا، اپنا خوف ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے اپنے حبیبؐ کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ حضرت اُویسؓ جیسا بنا۔ تیرے خزانے میں کیا کمی ہے۔ جو چیز ہمارا تعلّق تجھ سے ختم کرنے والی ہے اس کا تعلّق ہم سے قطع فرما دے، تو قادر، کریم، کارساز ہے۔ ہم صرف تیرا آسرا رکھتے ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قُربت کا سوال کرتے ہیں۔ اعمال میں اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا فرما۔

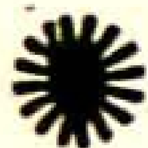
مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تُو ایک ہے، تو ہمارا خدا ہے۔ جائیں تو جائیں کہاں۔

اے مالکِ حقیقی! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میری سُن، اگر تو وہ نہیں کرتا جو میں چاہتا ہُوں تو مجھے اس پر صبر

ی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کر۔ ہم کو بھی اُن میں سے بنا دے جو دُنیا
یں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت میں اپنی ظاہری
آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ کرم، چشم پوشی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما۔
تیرے لیے یہ سب کچھ آسان ہے، تو ہر چیز کر سکتا ہے بگڑی بنا سکتا ہے
اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔

یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے
تُو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔



دیباچہ

محمدؐ سے صِفَت پوچھو خدا کی
خُدا سے پُوچھ لو شانِ مُحمّدؐ

ہم لوگوں کو دُرود شریف کی ضرورت ہے، ہمارے آقا کو اس کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خود خدا تعالیٰ ان پہ دُرود پڑھ رہا ہے اور واضح طور پر سُورۃ احزاب پارہ ۲۲ قرآن پاک میں اللہ جلِ شانہٗ نے فرمایا ہے :۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاط

درحقیقت لاعلاج کا سو فیصدی کامیاب علاج درود شریف ہے۔

معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہ میں بڑی بڑی نعمتیں پوشیدہ رکھی ہیں، غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں، چنانچہ سچّے موتی کی سیپ کو دیکھئے کہ دریا میں غوطہ مارنے والے سچے موتیوں کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ پھر جبکہ سیپ سے موتی برآمد ہوتے ہیں تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں اور

بادشاہ اس کو سر پر پہنتے ہیں یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔

اب دُرود خواں جب دُرود شریف پڑھتا ہے تو وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ یعنی ایک نورِ توحید کا دریا، دُوسرا نورِ نبوت کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا۔ جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حُسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصِل کر لیا۔

صرف دُرُود شریف کا پہلا لفظ اَللّٰھُمَّ جب کسی نے کہا تو اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حُسنیٰ کی تلاوت ہو گئی۔

سبحان اللہ، کیا با برکت لفظ ہے جس میں توحید کا نور، اسم ذات کا نُور اور اسمِ صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔ یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے کہ اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔ نہ فقط یہ بلکہ وہ مزا چکھاتا ہے جس کے بعد ان کے ہوش و حواس اِس دنیا میں سِرے سے بدل جاتے ہیں۔

دیکھی دُرود شریف پڑھنے والوں کی شان!

پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ دُرُود خواں رتبہ ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیلِ سنت حضرت

سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچ گیا۔

جب دُرود خواں یہ الفاظ کہتا ہے :۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو یاد رکھئے آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھایا ہے۔ یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے زیادہ سلامتی والا ہے۔ اس غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رحمتِ الٰہی اس آدمی کو ڈھانپ لیتی ہے، قلب منور ہو جاتا ہے اور دل و دماغ عجیب خوشبو سے مُعطّر ہو جاتا ہے۔

خداوند تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ جب آدمی عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ سُبحان اللہ۔ اب دُرود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں، جو آسانی سے میسّر نہیں آتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

دُنیا کے تختہ پر دُرود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے نہ ہو گی۔ حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں اُن

اس کتابچہ میں باریک بینی سے مُلاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کتنی کثرت سے ہم لوگوں کو دُرود پڑھنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دُرودِ شریف عشقِ رسُول

(صلّی اللہ علیہ وسلّم) میں محو کر دے (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

ضروری نکتہ

ہر ایک مُسلمان کا فرض ہے کہ کم از کم ہر جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو کم از کم ایک بار ساری کتاب کے سب کے سب دُرود شریف ضرور پڑھ لے۔

اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار۔

اگر یہ بھی ممکن نہیں تو عُمر بھر میں ایک بار اس ساری کتاب کے سب کے سب دُرود شریف ضرور پڑھ لے۔ اس کے شفیع حضرت محمد رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم روزِ محشر میں ہوں گے، اور اس کو قیامت کے خطرات کا کوئی ڈر نہیں۔

اے مُرادیں دینے والے السّلام
دونوں عالم کے اُجالے السّلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ :۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

فرمایا اللہ غالب اور بزرگ و برتر نے کہ تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں نبیؐ پر۔ اے ایمان والو! دُرود بھیجو اور سلام ان کے اوپر۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خاص حکم اپنی خاص کتاب قرآن شریف میں خاص بندوں کو دیا ہے، خاص بندوں سے مُراد حضور سرورِ کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو شامل کر کے فرمایا ہے کہ جب خدا اور اس کے فرشتے نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو تم بھی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجو۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :۔ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے میرے اُوپر۔

جس نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر زیادہ دُرود پڑھا اس نے گویا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت خرید لی اور وہ دین و دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار آدمی بن گیا۔ تحقیق اس کو سب کچھ مل گیا جو اس کے لیے ناممکن تھا۔

تَصدِیق

ترمذی شریف میں ہے کہ ابنِ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا کہ یا رسُولُ اللہ (صلی اللہ علیہ وسلّم) مَیں دُعا میں آپ کے لیے کتنا وقت دُرود شریف کے لیے مقرر کردوں۔ آپ نے فرمایا جو تم چاہو۔ عرض کیا "چوتھائی" فرمایا "اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے" مَیں نے عرض کیا کہ " آدھا حصّہ مقرر کردوں"۔ حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا " زیادہ کرو تو بہتر ہے " مَیں نے عرض کی کہ "ساری دُعا میں دُرود پڑھوں، یعنی کُل وقت دُرود کے لیے وقف کر دُوں"۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا " اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور سارے گُناہ بخش دے گا"

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں :-

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

(یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر)

امام علّامہ قاضی عیاضؒ اسکی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "حق تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ مُحَمَّد مُصطفیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے ارشاد فرماتے ہیں کہ مَیں نے تمہیں اپنی یادیں سے ایک یاد بنایا۔ جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔ اِس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ پڑھا یعنی دُرود پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ نہ فقط ذکر بلکہ عالیشان ذکر کیا۔

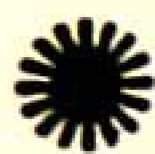
رحمت میں غوطہ

حضرت شاہ مولٰنا عبدالحق صاحب محدّث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ دُرود پڑھنے والو! یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰهُمَّ صَلِّ کہا تو کرمِ خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو
م دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے۔
جس وقت عَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہل بیت نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلّم
لی بخششوں میں لہریں لے رہے ہو۔
اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات
سمجھ میں آتی ہے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی
کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے،
قلب وجگر، دل و دماغ کو سُرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، رُوحِ
ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامُراد پھرو۔ جلدی سے پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ



ذکرِ نبی ﷺ

دُرود شریف یعنی صلوٰۃ شریف حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ذکر ہے جو ذکرِ الٰہی سے جدا نہیں بلکہ سو فیصدی ذکرِ الٰہی ہے۔

حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا اللہ کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی یاد ہے نہ صرف اتنا بلکہ فعلِ الٰہی ہے۔ کیونکہ خدا خود حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود پڑھ رہا ہے، جیسا کہ قرآن پاک کے ۲۲ ویں پارہ سُورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاo

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دُرود بھیجتے ہیں،

اے مومنو! تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجو۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جس کے دل میں محبت نہیں ہے ایمان نہیں ہے۔ محبّت کو پیدا کرنے والا سب سے اکسیر نسخہ دُرود شریف ہے۔ سب سے بڑا فائدہ دُرود شریف کا یہ ہے کہ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہ محبّت اللہ تعالیٰ تک

59676

ی کی طرح پہنچا دیتی ہے۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں اور اس ناچیز کا آزمایا ہوا نسخہ ہے، مُرید کو پیرِ کامل نہ مِل سکے تو دُرود شریف کی کثرت کرے۔ یہ خدا ت جلد از جلد پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

" جو شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں س پر اللہ کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتا ہے اس پر ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر وحجر اُس کے لیے دعا کرتے ہیں۔ (نزہت المجالس)

فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

کہ "حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔

(اصفہانی۔ شفا شریف)

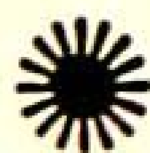
دُرِّ مختار میں اصفہانیؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو مجھ پر صرف ایک بار دُرود شریف بھیجتا ہے، وہ قبول ہو جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس آدمی کے اسّی برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دلائل الخیرات جو درود شریف کی جامع کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ پر دُرود بھیجا (یعنی دُرود کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا خدا کے فرشتے اس آدمی پر دُرود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور اس کی مغفرت و نجات کی دُعا کرتے کرتے رہیں گے۔

اُبو سُلیمان کا فلسفہ

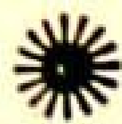
حضرت ابو سُلیمان دارانی فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پُوری ہوں تو دُعامیں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے دُرود پڑھے اللہ تعالیٰ دُرود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں دُرود ہے

س کو قبول فرمائے گا تو بیج کا حصہ یعنی حاجت و دعا ضرور قبول فرمائے
گا اور اسی طرح کام ہو جائے گا۔



اللہ اللہ ! بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے والے گنہگار امتی کا کتنا بلند مقام ہے کہ رحمۃ للعالمین سیدالانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنی زندگی بخش جواب سے سرفراز فرماتے ہیں۔

کتنا حسین تیرا خیال آتا ہے دل میں بار بار
کتنا جمیل تیرا نام آتا ہے لب پہ بار بار



ایک ایسی حقیقت

جسکو

سمجھنے کے لیے دل اور دماغ چاہیئے

عجیب سے عجیب حقیقت

یہ واقعی ایک ایسی حقیقت ہے جس کو آنکھوں نے دیکھا اور دل و دماغ نے سمجھا اور بس کچھ کہنے سُننے کی ہمت باقی نہیں ہے ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبرِ کامل کے پاس حاضر ہوئے اور اپنے بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی یہ کیا بات تھی جس نے تم کو پاگل بنا دیا۔ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کہ کیا عرض کروں سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کی قبر معطر اور مطہر اور منوّر سے نکل کر حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں

پے درپے سما رہے ہیں جس کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ
ہی اور میں بے اختیار چیخ اٹھا۔ ایک محرمِ راز نے اس مُرشد سے پوچھا
ہ حضور یہ جو آپ کے مُرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے۔ اتنے چاند
ور سُورج کہاں سے آئے؟ بزرگ کامل نے آہستگی سے فرمایا کہ اس وقت
یں حضورِ دل سے رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود شریف پڑھ رہا
ھا، چونکہ یہ خادم اپنے دل کے آئینہ کا ذکرِ قلبی اور ذکرِ خفی سے پوری صفائی
کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ
سب دُرود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ کہ دُرود شریف چاند اور سورج کی صورت میں
ان کو دیکھنے میں آتا حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں، درود شریف ان
سے بڑھ کر ہے۔ اس لیے کہ فعلِ الٰہی ہے، خود خداوند تعالیٰ اس کا عامل
ہے۔ سُبحان اللہ تعالیٰ۔

مشرق و مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک لاجواب حقیقت درج ہے کہ حضورِ اقدس
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میرے اُوپر بہ سبب تعظیم دُرود بھیجا

تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچے میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے اے فرشتے! درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لیے میرے نبیؐ پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ھے

کہ جس شخص پر کوئی مشکل آئے یا کوئی حاجت ہو، اُس کو چاہیئے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے۔ کیونکہ زیادہ درود رنج وغم کو دُور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

چار سَو حج

خزانہ ـــ خزانہ ـــ خزانہ

حضور سرورِ کونین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ فضائلِ حج و جہاد بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے، ایک جہاد کا ثواب ۔۔۔ حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں جہاد کرنے کی طاقت نہیں رہی تھی اس بات کو سُن کر ملول اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور آقائے نامدار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دُرود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سَو مرتبہ کے جہاد کرنے والے کو ملنا چاہیئے۔

(حسن بریلوی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دُو مسلمان مُصافحہ کرتے وقت دُرود شریف پڑھتے ہیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے ربُّ العالمین غفور الرحیم اُن کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک لاجواب حقیقت

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جائے گا۔ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صُورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ جواب دیں گے۔ میں تیرا نبی (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ہوں اور یہ دُرود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ سرِانگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس دُرود کو ادا کر دیا۔ سُبحان اللہ۔

صدقہ اور دُرود

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصّہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی جتنا صدقہ۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟ حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ

دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دُعا میں یہ دُرود پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

یہ کتنا آسان اور بیش بہا نسخہ ہے کہ جس کی بدولت دونوں کام ہو جاتے ہیں۔ دُرود بھی ہو گیا اور صدقہ بھی۔

اِفلاس کا خاتمہ

شرح احیائے علوم الدین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود پڑھنا فاقہ اور اِفلاس کو دور کرتا ہے واقعی یہ آزمایا ہوا ہے، سو فیصدی سچ ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی دُرود شریف حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا ہے تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولّی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور تولنے کے وقت میزان میں اعمال کے پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔

(انشاء اللہ تعالیٰ) (ترتیب الصلوٰۃ صہ ۲۳)

"حصن حصین" دینِ اسلام کی ایک لاجواب کتاب ہے۔ اس کے مُصنّف فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا خصوصاً تنگی اور مشکل، فکر اور حاجات کے بر آنے میں بار ہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ میں پھنس گیا تو ایسے نازک وقت میں اللہ تبارک و تعالٰی نے دُرود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلویؒ بھی فرماتے ہیں کہ دُنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے دُرود شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

دُرود کا اصلی فلسفہ

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کہا گیا ہے۔ مگر ان الفاظ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہے۔

افضل الذکر اس لیے ہے کہ اس کلمہ شریف میں اَللّٰہ۔ مُحَمَّد دونوں نام ایک ساتھ آگئے ہیں، دُرود شریف میں بھی دونوں نام آگئے ہیں مگر دیکھئے کیا راز سمایا گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے

لیے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں کو ہم بذاتِ خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے
ض کیا گیا ہے کہ محمدؐ کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج یہ الفاظ
د خدا بھی کہہ رہا ہے۔ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔
اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلیٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا کتنا
لی شان کام ہے۔ کتنا زبردست اور کتنا مایۂ ناز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بھی ہم
ت کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم سے بھی۔ اس لیے اگر
ٓ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؐ افضل الذکر ہے تو :۔
ٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اعلیٰ ترین
عا ہے۔ وہ افضل الذکر، یہ افضل الدعاء۔ اس دعا کو مانگنے سے خدا بھی
ش، اس کا رسُول بھی خوش۔ فرشتے بھی خوش تو روح بھی خوش،
رضیکہ زمین سے آسمان تک سب مخلوق بمعہ اپنے خالق کے خوش ہی خوش
ور رحمت کی بارش فوراً برسنے لگتی ہے۔ سبحان اللہ۔
نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور دُرود افضل الدعا بلکہ یہ فلسفہ
ھی افضل الفلسفہ بلکہ اعلیٰ ترین فلسفہ ہے۔ بس قصہ مختصر:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

کاتِب کو اِنعام

حضرت عبید اللہ بن قواریر بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام سے نوازا کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا ہو گا۔ عبید اللہ بن قواریر نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تُو بخشا گیا۔ کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام آتا تو میں نام کے ساتھ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس دُرود کے بدلے یہ انعام دیا۔ (سُبحان اللہ)

جُمعہ کے دِن دُرود کی فضِیلت

۱۔ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر دُرود پڑھا تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا عظیم الشان نور ہو گا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز الاعمال)

۲۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے
ن مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا تو سو سال کے گناہ اس شخص کے معاف کر دیئے
ائیں گے۔ (الدیلمی ابوذرؓ)

۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ
سمان سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے
اغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (کنز العمال)

ایک بے مثال حقیقت

حضرت مولینا قبلہ فیض الحسن صاحب سہارنپوری کے داماد نے
اپنے بزرگ سے آکر ذکر کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال
ہوا تھا وہاں ایک ماہ تک زبردست خوشبوئے عطر آتی رہی یہ حقیقت
حضرت مولینا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بیان کی گئی کہ
حضرت یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت مولینا نے فرمایا یہ تو درود شریف
کی وجہ سے ہے۔ جب دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی حضرت
مولینا فیض الحسن صاحب مرحوم کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ

درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابو ذری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا۔ اس شخص نے جواب دیا کہ جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور آقائے نامدار حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام آتا تو فوراً دُرود شریف لکھ لیتا تھا۔ اِس وجہ سے خداوند تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا۔

حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجو۔ اس لیے کہ میری اُمّت کا دُرود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے لہٰذا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا وہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ (امام بیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب کو مجھ پر بکثرت دُرود پڑھو اس لیے کہ جس نے ایک بار دُرود پڑھا تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر رحمتیں نازل کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

"حصن حصین" کے مصنف نے بیان کیا ہے کہ دُرود شریف کے
ائد بکثرت ہیں اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا۔ مختصراً یہ کہ
یامت کے دن تنگیوں، پریشانیوں سے درود شریف کی برکت سے نجات
اصل ہوگی۔ دُنیا میں بھی بارہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ جب کوئی
خت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ دُرود شریف ہی کی برکت سے زائل
ہوئی۔ بزرگانِ دین تاکید کرتے ہیں کہ کم ازکم یومیہ ایک سو مرتبہ دُرود پڑھنا
چاہیئے، اِس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ کم ازکم ۳۱۳ مرتبہ
روزانہ دُرود شریف پڑھا جائے کہ یہ دین و دنیا کے لیے ایک خزانہ ہے۔

علامہ شہاب خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی نے شرح شفا شریف میں فرمایا
ہے کہ کثرت سے دُرود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور
پڑھے یہی کثرت سے دُرود شریف سمجھا جائے گا۔
مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے ۳۱۳ کے عدد ۔

تاثیر رکھی ہے۔ جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح و بہبود اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کی یہی تعداد تھی جس نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا ۳۱۳ تھے، وغیرہ۔ اس لیے یہ عدد بھی مسلّم ہے (واللہ اعلم بالصواب)۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا بوسہ دینا

حضرت شیخ ابنِ حجر مکّی کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا تھا تاکہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپؐ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر خوشبو سے معطر تھا۔

سب سے زیادہ فائدہ جو درود شریف پڑھنے میں ہے وہ یہ ہے کہ

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوتی ہے۔ خاص طور پر دُرودِ تاج پڑھنے والے کو تو بہت جلد زیارت ہوتی ہے۔

خاص الخاص نعمت

ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: "اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً" یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب مجھ پر زیادہ دُرود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ اور کیا نعمت ہوگی کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ قیامت میں قرب نصیب ہوگا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟

امام رازیؒ کا فلسفہ

حضرت امام فخرالدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور دُرود کو بہتر جانو۔ تم دُرود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر چھوڑ دو، کیونکہ دُرود شریف تو سراسر عمل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر

استغفار دعا کی ایک درخواست ہے، کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہو گی یا نہ ہو گی۔ اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور دُرود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لیے پُرامن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ دُرود یعنی صلوٰۃ کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حوالے کر دیں۔ وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی استغفار اور دُعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ اِدھر ہمارا دُرود قبول اُدھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دعا (استغفار) قبول، دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

بَشارَت

حضرت خالد ابن کثیرؒ کا جب وقتِ وفات قریب آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے ایک پرچۂ کاغذ پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ:۔

بَرَائَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیر کو دوزخ سے نجات ہے۔ اس کاغذ کے پرچہ کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کے لیے بیقرار تھا۔ گھر والوں سے معلوم ہوا کہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ حضور رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر حضرت خالد بن کثیرؒ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پڑھتے تھے۔ سبحان اللہ اس دُرود شریف کو حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مِل گیا، آخرت تو آگے ہے۔

(معراج المؤمنین صفحہ ۱۸۱)

اس فانی دنیا میں ایسے بھی خدا رسیدہ بزرگ ہیں کہ وہ جب نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ“ کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے اس کا باقاعدہ جواب ”وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ“ سنتے ہیں۔ یہ سب دُرود شریف کی برکت ہے۔

ایک فقیری فلسفہ

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے وہ رُوح ہے اور رُوح کو پاک کرنے سے دُرود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر زیادہ دُرود پڑھو اس لیے کہ تمہارے لیے مُوجبِ پاکی ہے۔ (ابوالعلیٰ موصلی)

اب حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خود اس چیز کا اعلان فرمادیا کہ پاکیزگی کا نسخہ دُرود شریف ہے۔

دُرود شریف انسان کو اور اس کی رُوح کو اس طرح پاک وصاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدّثوں اور فقیروں نے درود اور سلام پہ کمر باندھی ہے وہ وہ خدا کے فضل وکرم سے اور حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت انہیں اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدّثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم عطا

فرمائیں گے۔ جیسا کہ عاشقِ رسول اُویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے ہاتھ پیغام
بھیجا کہ آپ بھی اُمّتِ محمدیہؐ کے واسطے بخشش کی دُعا مانگیں۔ حالانکہ
شفاعت کے صاحب خود حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ایک ہستی ہے
لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے اور حضور کی
سفارش پر یہ اعزاز حضور کی اُمّت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا
اعلیٰ ترین اعزاز ہے یہ سُبحان اللہ۔ چنانچہ ایک زبردست محدّث عالم حضرت
شیخ شاذلیؒ جن کی وہ شان تھی کہ پانچوں نمازیں حضرت رسول مقبول
صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پیچھے ادا فرماتے تھے، ایک روز حضور رسول اکرم
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان سے فرمایا کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز
ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا۔ کیونکہ تو محبت و اخلاص کے ساتھ
مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ (معراج المؤمنین ص ۱۶۹) اس لیے دُرود شریف
پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی
بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ حضور صلّی اللہ
علیہ وسلّم کا ساتھ نصیب ہو گا۔ یہ عاشقی فلسفہ یا فقیری فلسفہ یا محبت
کا فلسفہ ہے۔ کیونکہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے

زیادہ دُرود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے قریب ہو گا۔
اِس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہو سکتی ہے کہ ہم محبوب خدا کے ساتھ ہونگے۔ انشاءاللہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

سّتر ہزار نیکیاں ——— سّتر ہزار دِن!

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس دُرود شریف کو پڑھے تو سّتر ہزار فرشتے سّتر ہزار روز تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے ہیں۔ سُبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهٗ

(الٰہی حضور آقا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت محمد صلعم کی آل و اولاد پر دُرود بھیج جو تیرا محبوب اور پسندیدہ ہے)

عبدلؔ میرے گناہوں کو بخشے وہ کریم • محشر میں رٹ لگاؤنگا جب میں دُرود کی

حضرت عابد الرحمٰن صدیقی صاحب اپنی تصنیف میں فرماتے ہیں کہ خصوصیت کے ساتھ طالب علموں کو یومیہ ایک سو مرتبہ کم از کم دُرود شریف

ضرور پڑھنا چاہیئے اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔

اِس ناچیز کا بھی یہ اعلان ہے کہ واقعی جلد از جلد قلب کو منوّر کرنے والی اگر کوئی چیز لاجواب دیکھی تو وہ دُرود شریف ہے۔ اسی لیے درود شریف کو **تاجُ الوظائِف** کہتے ہیں۔

خدایا التجا یہ ہے کہ آئے جب قضا میری • تو رُو برُو ہو میرے نبیؐ کا یہ گنبد ہرا

جبرئیلؑ کا دُرود

ایک روز جبرئیلؑ نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ کیوں پیدا کیا گیا ہوں اور کیا کروں اس کے بعد ندا آئی اے جبرئیل تب معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیل ہے۔ فوراً عرض کیا **لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ** حکم ہوا میری پاکی بیان کرو۔ دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک یہ کیا۔ اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** لکھا ہوا دیکھا میں نے عرض کیا اے باری تعالیٰ محمد رسول اللہ کون ہیں؟ حکم ہوا اگر محمدؐ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنّت نہ دوزخ نہ چاند نہ سُورج۔ اے جبرئیل محمدؐ پر دُرود پڑھو۔ میں دس ہزار برس تک آپ پر دُرود پڑھتا رہا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ

اور خُدا کا سلام

عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم باہر تشریف لے گئے۔ حتّٰی کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور آپ نے سجدہ کیا اور بہت دراز کیا۔ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی ہے عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ مَیں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل امین نے مجھ سے فرمایا کہ میں آپ کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ پر دُرود بھیجے تو میں اُس آدمی پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپؐ پر سلام بھیجے تو مَیں خود اس آدمی پر سلام بھیجوں گا۔

(مشکوٰۃ شریف)

دُرود عرش پر

ابن جوزیؒ نے نقل کیا ہے کہ دُرود شریف عرش سے پہلے کسی مقام پر نہیں رُکے گا اور کسی فرشتہ سے اس کا گذر نہیں ہو گا مگر وہ

کہے گا کہ اس کے کہنے والے کے لیے دعا کرو۔ جیسا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔

حافظ منذریؒ نے ترغیب و ترہیب میں طبرانی کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کو قیامت میں شہدا کے ساتھ مقام عطا فرمائیگا۔

جواب

امام طبرانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک فرشتہ اس کام پر مامور ہے کہ جو کوئی بھی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا رہتا ہے۔ "وَاَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ" یعنی تجھ پر بھی اللہ کی رحمتیں ہوں۔ (وسیلۃ العظما)

زبدۃ الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہو گی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے ممبر پر اس حال میں بیٹھے رہیں گے

اہلِ جنت کہیں گے کہ تم فرشتے ہو یا انبیاء ؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں ، صرف اتنا ہے کہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے " یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا"۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سُنّتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت **مُحمّد مُصطفٰے** صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام مبارک آتا تب آپؐ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (دُرود) پڑھتے تھے۔

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے رہتے ہیں۔ ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔ دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔ تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔ چوتھا پیچھے رہتا ہے۔ جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ پانچواں پیشانی پر رہتا ہے، جو **دُرود شریف** لکھتا ہے اور حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچا دیتا ہے۔

سُبحانَ اللہ

درود تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر (۱۷۰) بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
پر جو صاحب تاج اور معراج اور براق اور علم ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

اور (جو) بلا اور وبا اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور دکھ کو دور کرنے والے ہیں ان کا نام مبارک لکھا ہوا ہے بلند

مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ

صاحب شفاعت نقش کیا ہوا بیچ لوح اور قلم کے جو عرب

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

اور عجم کے سردار ہیں اور ان کا جسم مبارک مقدس اور معطر مطہر اور

مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى

منور ہے مدینہ منورہ میں جو صبح کے آفتاب اور اندھیری رات

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

کے بدر بلندی کے صدر ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ

مخلوق کی پناہ اندھیروں کی چراغ ہیں جو اچھی خصلتوں

الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ

والے امیتوں کی شفاعت کرنے والے اور صاحب جود

وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرَئِيْلُ خَادِمُهٗ

اور کرم ہیں اور خدا تعالیٰ ان کا نگہبان ہے اور جبریل ان کے خادم

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ فَوْقَ

ہیں اور براق ان کی سواری ہے اور معراج ان کا سفر ہے اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَ قَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہٰی کے اوپر انکا مقام ہے اور قاب قوسین ان کی

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

آرزو ہے اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود اُن کا

مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

موجود ہے تمام نبیوں کے سردار ہیں نبیوں کے ختم کرنے والے

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةِ

گنہ گاروں کی شفاعت کرنے والے غریبوں کے غم خوار تمام دُنیا کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

رحمت عاشقوں کی راحت مراد مشتاقوں کی

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب عارفوں کے سالکاں طریق ہدایت کے چراغ مقربین

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

خدا کی شمع فقیروں اور مسکینوں کو دوست رکھنے والے

الْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

سردار جن و انس کے حرمین شریف کے پیشوا

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَ سِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس اور مکہ معظمہ) کے ہمارا وسیلہ دونوں جہانوں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

میں مالک قاب قوسین کے محبوب اس کے جو مالک ہے مشرقوں

وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

کا اور مغربوں کا امام حسن (علیہ السلام) اور امام حسین (علیہ السلام)

مَوْلٰينَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

کے جد امجد ہمارے مولا اور جن و انس کے آقا جناب ابی القاسم محمد

بْنِ عَبْدِاللهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللهِ يٰاَيُّهَا

(صلی اللہ علیہ وسلّم) ابن عبداللہ نور ہیں اللہ کے نور وں سے۔ اے

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

ان کے جمال کے نور کے مشتاقو! درود پڑھو ان پر

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاط

اور ان کی آل پر اصحاب پر اور سلام بھیجو پورا پورا

دُرُودِ لکھی

سُلطان المشائخ، واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرطِ محبت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نذر کرتے۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم نے (کہ آپ ہی کی ذات با برکات کا آخرت و دنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے۔ خود بادشاہِ جہاں ہیں یہ محنتِ اُمّت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سُلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبانِ وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ :-

اے محمود! اس دُرود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری

محبت میں کامل ہوگا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ بڑھتا جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

پس سُلطان محمُود نے برطبق ہدایت اور ارشاد جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہر روز اس درود شریف کی مواظبت کی، اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصُول ثواب لاکھ دُرود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں دُرود خوانوں کو سرور تمام ہوا۔ اس لیے یہ دُرود لکھّی کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور ہمارے
وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰہِ
سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر مطابق اپنی رحمت کے درود
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اور سلام بھیج ۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط

اور آپؐ کی آل پاک پر درود اور سلام بھیج اپنے فضل کی تعداد کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اور آل محمدؐ پر اپنی خلقت کے شمار کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط

اور ان کی آل پر اپنے علم کی تعداد کے مطابق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود اور سلام بھیج ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور ان کی آل پر

بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللّٰهِ ط

اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط

اور ان کی آل پر اپنے تعداد کرم کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ

اور ان کی آل پر اپنے کلام کے حروف کی تعداد کے مطابق

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر بارشوں کے قطروں کی تعداد

الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا

کے مطابق اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر تعداد میں درختوں کے پتوں کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد پر

وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارْؕ

اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل پر میدان کے ریت کے ذروں کے مطابق دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و سلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد پر

وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِى

اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل پر سمندروں کی تعداد کے مطابق دُرود

الْبِحَارِؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ

اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِؕ

کے مطابق درود وسلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور آپؐ کی آل پر دن اور رات کے عدد کے مطابق درود اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی آل پر اس تعداد کیمطابق کہ جس پر رات

عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

چھائی ہوئی ہے اور دن چڑھا ہوا ہے درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

اور ہمارے سردار محمد کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کیمطابق جو اُن پر درود

صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی سَیِّدِنَا

و سلام بھیجتے ہیں اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت

وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر ان لوگوں کی

عَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عداد کےمطابق جو درود نہیں بھیجتے ہیں درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۣ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

آقا کے آل پر تمام مخلوق کی سانسوں کی تعداد کے مطابق درود وسلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۣ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کےمطابق درود اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۣ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا اور آخرت کی تمام چیزوں کی

فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

تعداد کےمطابق درود و سلام بھیج اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتوں

مَلٰئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ
اور نبیوں اور مرسلوں (رسولوں) اور تمام خلقت کا درود
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ
اوپر تمام رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور
قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
شریفوں کے پیشوا اور گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے
سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ
ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر
وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَاتِہٖ وَ اَهْلِ بَیْتِہٖ وَ اَهْلِ
اور انکی ازواج پر اور ان کی اولاد پر اور انکے اہل خاندان پر اور تیری اطاعت
طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ
کرنے والوں پر جو تمام اہل آسمان اور اہل
الْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَ
زمین سے ہے بطفیل تیری رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اور
یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سب بزرگوں سے زیادہ بزرگی والے اور رحمت والے اے اللہ

علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل پر اور انکے تمام اصحاب پر
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا
خوب سلام بھیجئے ہمیشہ کثرت سے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اللہ کیلئے سب حمد ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے

دُرود شریف ہزارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ
ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور برکت اور سلامتی دے

دُرُود رُوحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اسکی برکت سے رُوحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک رُوحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی رُوح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ
یا الٰہی دُرود بھیج اوپر محمد کے جب تک رہے نماز اور
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ
درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہو رحمت
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ
اور درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہوں برکتیں

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

اور درود بھیج اوپر روح محمد کے بیچ روحوں کے اور درود

عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر صورت محمد کے بیچ صورتوں کے اور درود بھیج اوپر

اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ

نام محمد کے بیچ ناموں کے اور درود بھیج اوپر نفس

مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ

محمد کے بیچ نفسوں کے اور درود بھیج اوپر دل محمد کے

فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

بیچ قلوب کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد کے بیچ قبروں کے

وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ

اور درود بھیج اوپر روضہ محمد کے بیچ باغوں کے اور درود

عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر بدن محمد کے بیچ بدنوں کے اور درود بھیج اوپر

تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ

مٹی محمد کے بیچ مٹیوں کے اور درود بھیج اوپر بہتر مخلوق اپنی کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر انکی آل کے اور اوپر ان کے اصحاب کے اور

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَاتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ

ان کی بیویوں کے اور اوپر ان کی اولاد کے اور اوپر انکے گھر والوں کے اور ان کے دوستوں پر

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ان سب کے ساتھ رحمت اپنی کے اے رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں کے

دَوامی دُرود شریف

اس دوامی دُرود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسے ایک شخص نے پوری دلائِل الخیرات کا وِرد کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی دُرود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ط

گنتی اس کی اللہ جانتا ہے درود ہمیشہ جب تک قائم رہے ملک اللہ کا

صَلوٰۃُ نجاۃ

صاحب معارج ابن فاکہانی سے شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ شیخ موصوف فرماتے ہیں کہ ایک بار میں ساتھیوں کے ہمراہ سمندر کا سفر کر رہا تھا کہ سمندر میں خوفناک طوفان آ گیا اور جہاز ڈوبنے لگا۔ اس مایوس کن حالت میں مجھ پر غنودگی کی سی کیفیت طاری ہو گئی میں نے دیکھا کہ سرورِ کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے جلوہ فرما ہیں اور مجھ کو یہ درود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والوں کو کہو وہ اس درود شریف کو ہزار بار پڑھیں غرق ہونے سے نجات مل جائے گی۔ جب بیدار ہوا تو ساتھیوں کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت سنائی مسافروں نے ارشاد کردہ درود شریف پڑھنا شروع کیا شاید ہم نے تین سو بار ہی پڑھا ہو گا۔ کہ طوفان تھم گیا اور جہاز خطرے سے باہر ہو گیا۔ وہ نجات دہندہ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسا درود بھیج جسکے وسیلے

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

اور برکت سے آپ ہم کو سب خوف کی چیزوں اور آفتوں سے نجات بخشیں اور جسکے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

وسیلے اور برکت سے آپ ہماری ساری حاجتیں پوری کر دیں اور جسکے وسیلے اور برکت سے آپ

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

ہم کو کل برائیوں سے پاک و صاف کر دیں اور جس کے وسیلے اور برکت سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

آپ ہمیں اعلیٰ درجوں تک پہنچا دیں اور جس کے وسیلے اور برکت سے آپ ہمکو زندگی

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ

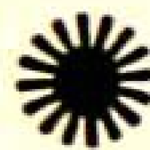
اور مرنے کے بعد بھلائیوں کے تمام انتہائی مقاصد تک پہنچا دے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰہُ جل جلالہٗ

مَیں مروں تیرے نبی کے شہر میں
رہ سکوں تاکہ تیری مہر میں

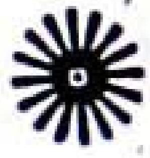
قبر میری یا اللہ مدینہ میں بنا
میرے آقا سے نہ کر مجھ کو جُدا



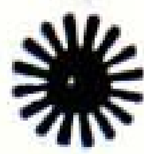
دُرُودِ قرآنی

یہ قرآنی دُرود ہے، اس کے بیشمار فوائد ہیں جو اس مختصر
جگہ میں درج نہیں ہو سکتے مختصراً یہ کہ اس دُرود قرآنی کے پڑھنے
سے رحمتِ ربّی کا بادل فوراً آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کردیتا
ہے۔ اسکے پڑھنے سے حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست محبت
نصیب ہوتی ہے۔ اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور

آدمی زمین پر اگر ریت کو جمع کرنے تو نا ممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکے۔ یہ درود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

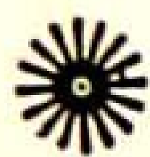


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمد کے اور ان کی اولاد اور اصحاب پر
بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا
مطابق اس عدد کے جو سارے قرآن پاک میں حرف ہیں
وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا
اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار بار زیادہ سے زیادہ



دُرودِ نارِیَہ

یہ ایسا درود شریف ہے جس کے فوائد لکھنا ناممکن ہے یہ دُرود یک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
اے اللہ دُرود کامل اور سلام تام نازل فرما

تاماً علیٰ سَیِّدِنا و مولٰینا محمّدنِ الّذی
ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد پر جن کے طفیل
تنحلُّ بِہِ الْعُقَدُ و تنفرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ
گرہیں کھل جاتی ہیں اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور
تُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَ
جن کے طفیل تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور
حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ
اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے اور سیراب ہوتا ہے بادل انکے چہرہ کریم سے
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ
اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہر لمحہ سانس میں
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
اپنی معلومات کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

دُرُودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو اور ہر
ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب

رود ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر دُعا میں اسکو پڑھے۔ انشا اللہ
س دُرود شریف کی برکت سے اس کی ہر دُعا قبول ہوگی۔

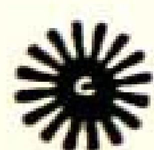
دُرود قلبی اللہ تعالیٰ عزاسمہٗ کے فضل و کرم سے قلب کو منور
کرتا ہے اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دُعا میں
ڑھے گا اللہ تعالیٰ ضرور دُعا قبول کرتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
للّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا رَاحَتِ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور دوست جو ہمارے دلوں کی راحت
قُلُوۡبِنَا وَ شَفِیۡعِ ذُنُوۡبِنَا وَ طَبِیۡبِ ظَاھِرِنَا وَ
اور گناہوں کا شفیع ہے اور طبیب ہے ہمارے ظاہر اور
بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ اَوۡلِیَآءِ
باطن کا محمد پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر اور
اُمَّتِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ؕ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ
اُمت کے اولیاء پر سب پر قیامت کے دن تک

دُرُودِ اوّل

دُرود اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مُقرّب بنایا ہے۔ اِس دُرود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا وِرد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامیابی نیست" اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دُور کرتا ہے۔ دینی و دُنیوی کامیابی دیتا ہے اس درود شریف کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر بُرائی سے چھوٹ جائے گا۔ عبادت میں لُطف آتا ہے اور آدمی عابد و پرہیزگار بن جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ دین میں ترقی کرے، بے دولت بادشاہ بن جائے اور آخرت اس کی آباد ہو جائے تو اس کا کثرت سے وِرد کرے انشاء اللہ دین میں کامیاب اور صد فی صد کامیاب ہوگا۔ دِین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس دُرود کا زیادہ سے زیادہ وِرد کریں۔ اس دُرود شریف کو با وضو پڑھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک اکسیر اعظم اور بجلی سے تیز قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی

مسلمان اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ اس لیے اس کا نام اوّل ہے۔ جو لوگ اسکو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد کے جو بزرگ تر
اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مِنْ
نبیوں میں اور بزرگ تر تیرے برگزیدوں میں ہیں
نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ
جن کے نور سے ظاہر ہوئے تمام نور اور صاحب ہیں معجزات
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ
کے اور مقام محمود کے اور سردار ہیں

اَلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ط

پچھلوں کے اور پہلوں کے

دُرود اوّل ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں ،جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف کو اپنے محبوب محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے ۔یہاں بھی یہ درود اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس درود کا پتہ نہ تھا ۔ بڑا بابرکت درود ہے ۔ اِس دُرود کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مِل سکتا ہے ۔کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ رَد نہ ہوگا ۔ دعا واپس نہیں ہوگی ۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اُونچا مقام عطا فرماتا ہے ۔

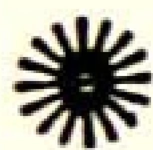
قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ دُرود مجھ پر پڑھا کرو کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہوگا ۔ (معراج النبوّت صفحہ ۱۴۳)

الٰہی تو جس پر درود سلام پڑھتا ہے
ہے قرآن بھی گواہ اس قول وفعل کا
دے مجھے بھی طاقت صدقے قرآن کے
کہوں میں بھی بار بار صَلُّوا عَلَیہِ وَسَلِّمُوا تَسلِیمًا

(ع۔ ق۔ پ)

تیرا جو نام لے لیا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
دل کا چمن نِکھر گیا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
تیری ادائے دلبری معنی نازِ رنگ و بُو
تیری ہی سب کو جستجو صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّد

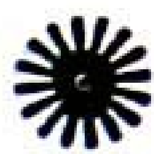


دُرُودِ نُور

سُبحان اللہ یہ درود کیا ہے ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنے حبیب پر یہ دُرود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اسکو پڑھے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور

پڑھنا چاہیئے۔ اس دُرود کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ **دُرود نُور** کا نور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اِس دُرود شریف کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمد کے اوپر جو نوروں کے نور

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

ہیں اور اسراروں کے اسرار اور نیکیوں کے سردار ہیں

دل حاضر ہے جان حاضر ہے — عبدل کا ایمان حاضر ہے

اے عشقِ نبی اب تو ہر قیمت پر — میری قسمت کا سودا ہو جائے

ہے نام نبی کا ہونٹوں پر اور دل میں خلش بے تابی کی
حاصل ہے یہی ارمانوں کا اخترؔ کی یہی برسائیں ہیں

مرا ذوقِ فنا مجھ کو دیا کرتی ہے تابانی
ہوں پروانہ محمد کا محمد پر فدا ہوں میں

گر محمد مصطفٰے کا غم نہیں زندگی بھی موت سے کچھ کم نہیں

دُرُودِ طیّب

اس دُرود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گا اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے

اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

اس دُرود شریف کو دُرود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ فورًا فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے بڑا زبردست دُرود ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
دُرود ہو تم پر اے گنہ گاروں کے بخشوانے والے
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی
ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَ
اور آپ کی اولاد اور اصحاب اور بیویوں اور دوستوں اور

ذُرِّيَاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط
رشتہ داروں اور گھر والوں اور تمام تیری اطاعت کرنے والوں پر

دُرُوْدِ کوثر

جس کو تمنّا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درود شریف کا کثرت سے وِرد کرے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاءاللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ گرمی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔

حضرت **حسن بصری** رضی اللہ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ گذرے ہیں، جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کو پڑھا کرے۔

(درود کوثر اگلے صفحہ پر دیکھئے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر پہلوں کے درمیان
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ
اور درود بھیج حضرت محمد پر پچھلوں کے درمیان اور
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی
درود بھیج حضرت محمد پر نبیوں کے درمیان اور درود بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
ہمارے سردار حضرت محمد پر رسولوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط
سردار حضرت محمد پر ملائک مقربین کے درمیان قیام قیامت تک

دِل کی قوت ذکرِ الٰھی میں

دماغ کی توانائی تلاوتِ قراٰن میں

جسم کی تندرستی نماز میں

اور رُوح کی راحت دُرود شریف میں ہے

دُرُودِ اَعلیٰ

کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ **دُرود شریف** جو میں پڑھتا تھا اسکی برکت ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ط

جو درود ان کے لائق ہے

"صلوٰۃ ناصری" میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اسے ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ دُرود شریف اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے

انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

درُودِ شافعی رحمۃ اللہ علیہ

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسُول اللہ امام شافعی کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام مِلا؟ انہوں نے فرمایا۔ انہوں نے اپنی کتاب الرّسالت میں یہ دُرود لکھا ہے:-

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ
الْغَافِلُوْنَ ط

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ بروز قیامت ان کو بلاحساب جنّت میں داخل کیا جاوے گا۔

(سُبحان اللہ)

دُرُودِ غوثیہ

یہ وہ درود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے اپنے راد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطالعہ المسرات" میں مذکور ہے کہ اکابر لیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اس رد شریف کو دس بار پڑھے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا ول اس قدر ہوگا کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس و ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ دُرود بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے۔ ب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہوگا اور ہر مشکل یب سے آسان ہو جائے گی۔ (سُبحان اللہ)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر جن کا نور ساری
لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ
مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا

عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ
شمار میں تمام اگلی اور پچھلی مخلوق کے برابر اور ہر نیک بخت
وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقٰی صَلٰوةً
اور بدنصیب کی گنتی کے برابر ان پر وہ دُرود
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوةً
بھیج کہ وہ گنتی میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرلے وہ دُرود
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً
جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا اور نہ تمام ہونا وہ دُرود
دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہے اور ان کے آل اور اصحاب پر
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ ط
اور ایسے ان پر سلام نازل فرما

رحمتوں کی ہے اگر تجھ کو طلب • رحمۃ للعالمین کی بات کر
چاہتا ہے دل میں گر ایماں کا نور • نور رب العالمین کی بات کر

لکھا ہوا تھا کشتی نوح پر نام محمد اسمِ گرامی
ہوتا ہے اس سے یہ صاف ظاہر ہے اسمِ اعظم یہ نامِ نامی

درودِ محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم

ایک ایسا درود ہے جو ہر کام کے لیے عجیب طاقت ہے

درودِ محمّدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمت پر ایک نہیں ، بلکہ کروڑوں احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت درگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار امت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں۔

اگر دن میں اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں، ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس کے دس۱۰ گناہ معاف فرمائیگا اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ اس کے دس۱۰ درجات

بلند فرمائے گا۔

نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف ہیں ان میں سے یہ درود شریف سب کا سردار ہے۔

آج تک اللہ تعالیٰ کے سوائے کسی کو طاقت نہیں کہ اس دُرود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس دُرود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس دُرود شریف کے پورے معنی بھی لکھ دیئے جائیں۔ اس لیے اس دُرود شریف کو عارفانِ وقت نے "**دُرودِ اعظم**" کہہ کر پکارا ہے۔

خَاصّ! اگر کوئی چاہے کہ سب کے سب گناہ معاف ہو جائیں قیامت میں کوئی مرتبہ نصیب ہو، فقیری بلکہ قلندری مُفت میں مل جائے تو اس دُرود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ جب کوئی بھی کام نہ ہو، کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہ آویں، کسی دوا یا وظائف سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں اس درود شریف کا وِرد شروع کر دیں ناممکن چیز ممکن ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ درود نہیں بلکہ ایک **طاقت** ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا

کوئی نہیں جانتا۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ بس اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسکو آخری علاج کے نام سے پکارا جائے تو درست ہوگا۔

دُرودِ مُحَمَّدِیؐ اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے

اس نعمت سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا غرق ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور حضرت محمد کی اولاد پر
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ
جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں نبی الاُمی ہیں اس مقدار میں کہ
اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ
تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

راز کیا لکھیں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس دُرود شریف کی طاقت کو۔ اس دنیا میں کوئی بھی اس دُرود کے متعلق مکمل

طور پر کچھ بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ دُرود ایک ایسی زبردست طاقت ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات جانتی ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کو باری تعالیٰ خود جانتا ہے۔

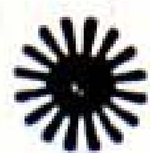


سازِ ہستی کی صدا ہو یا محمد مُصطفیٰ
ہر صدا کا مدعا ہو یا محمد مُصطفیٰ

طائرانِ خوشنوا ہوں یا کہ پھولوں کی بہار
سب کا تم قبلہ نُما ہو یا محمد مصطفیٰ

تم مُدثّر تم مُزمّل تم ہو شفیع المذنبین
فرقِ یزداں کی رِدا ہو یا محمد مصطفیٰ

بے کسوں کا آسرا ہو شامِ غم کی ہو سحر
بے نواؤں کی نوا ہو یا محمد مصطفیٰ



محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نسخہ

(۱) **جذب القلوب** میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریگا تو حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا
یا اللہ درود بھیج محمد اور اس کی آل پر اور سلام بھیج ان پر
تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ
جو کہ پسندیدہ ہے تمہارا

(۲) **مفاخر الاسلام** میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ پاک سے مشرف ہوگا۔ یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعہ تک یہ عمل کرے۔

(۳) جَامِعُ التَّفَاسِیْر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو ۲ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ ۱۱ بار قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سَو ۱۰۰ بار یہ دُرود شریف پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعوں تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرّف ہوگا۔

(۴) جمعہ کی شب کو دو ۲ رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۲۵ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے :۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعوں کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ زیارتِ حضور پاک نصیب ہو جائے گی۔

دین و دنیا میں سو فیصد

کامیابی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ لازوال دولت ہے اور بہت آسان بھی
بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیّبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کیطرف منہ کر کے اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نمازِ فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھ لیں۔
خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے۔ دس بار، پندرہ بار یا بارہ تیرہ بار یا سو بار، کوئی قید نہیں۔ گیارہ بار بھی

افضل ہے۔

اب اس کے برکات اور فوائد جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱ــــ اِس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل فوراً اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۲ــــ اِس پر دو ہزار (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

۳ــــ فوراً پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیجاتی ہیں۔

۴ــــ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے جاتے ہیں۔

۵ــــ اس کے پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

۶ــــ ایک دم اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

۷ــــ اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

۸ــــ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔

۹ــــ جب تک درود میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

۱۰ــــ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ۲۱۰۔ آخرت میں ۹۰۔ دنیا میں۔

۱۱ــــ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

۱۲۔۔۔ اولاد میں عالی شان برکت دے گا۔

۱۳۔۔۔ اللہ اس کو اپنا محبوب بنائے گا۔

۱۴۔۔۔ دِل میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵۔۔۔ اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

۱۶۔۔۔ قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷۔۔۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہو گا۔

۱۸۔۔۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۱۹۔۔۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔

۲۰۔۔۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو گا۔

۲۱۔۔۔ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲۔۔۔ حوضِ کوثر پر حاضری ہو گی۔

۲۳۔۔۔ پُلصراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

۲۴۔۔۔ قبر میں اس کے لیے نور ہو گا۔

۲۵۔۔۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہو گا۔

۲۶۔۔۔ قیامت میں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

۲۷۔ اللہ اس شخص سے ہمیشہ راضی ہوگا۔ ناراض کبھی نہ ہوگا۔

۲۸۔ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کو یہ ہوگا کہ پانچ ہزار فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں آپ پر دُرود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے کہ فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور رحمتیں اور اللہ کی برکتیں ہوں۔

(سُبحان اللہ)

نوٹ:۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک بخت اور شریعت کے پابند ہوں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو اس بات کا حکم دیں کہ ہر جمعہ کو اس کو اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر یہ حق ہے کہ ہم ان کو یہ بات سمجھائیں اور اس کے متعلق سختی بھی کریں۔ کیونکہ جس گھر میں جمعہ کے دن یہ وِرد ہوگا اس گھر پر رحمتیں ہر طرف سے نازل ہوں گی۔ بال بچے سب رحمت سے مالا مال ہو جائیں گے۔ ہم اپنی بیویوں کے متعلق بھی تھوڑے بہت جواب دہ

ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے۔ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے
دن اس کا وِرد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق دے (آمین)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً
وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ

غریبوں کے آقا، یتیموں کے مولا، اے تاجدارِ مدینہ
لے دے کے عبدلؔ کی ہے بس اتنی ہی تمنّا
دفن میرا ہو سامنے در آپ کے سرکارِ مدینہ

اِلتجا

بُلا لے مدینہ میں اب اپنے عبدل کو — نہ در در پھرا محبوبِ کبریا
مدینہ میں مولا یہ جا کر مرے — غلام آپ کا یا محبوبِ کبریا

محمد مصطفٰے کا جب زباں پر نام آجائے
ادب سے اس مقدس نام پر صل علیٰ پڑھئے

غم، الم، مصیبت، مظالم، فاقے، تشنگی اور ہر آفت

یہ سب کافور ہو جائے اگر صلِّ علیٰ پڑھئے
ہر اک ذرّہ نشانِ منزلِ مقصود بن جائے
جو راہِ شوق میں ہر گام پر صلِّ علیٰ پڑھئے
ہر کام میں رازِ کامیابی عبدؔل کا صرف یہ ہے
کہتا ہے نام احمد مختار پر صلِّ علیٰ پڑھئے

آرزو ——————— جس پر دم نکلے

یہ حسرت ہے رہوں میں جیسے جی درگاہِ عالی پر
نہیں دم بھر مجھے فُرقت گوارا یَا رَسُولَ اللہ
جہاں میں خوار ہوں گنہگار ہوں لیکن
تمہارا ہوں تمہارا ہوں مَیں تمہارا یَا رَسُولَ اللہ
تمنّا ہے بُلا لو اپنے در پر اس مدینہ کے بھنگی کو
پھروں کب تک جہاں میں مارا مارا یَا رَسُولَ اللہ
جھاڑو دے گا رات دن عبدؔل اس شہر کے کوچوں کی
بس بُلا لیجئے اب تو خدارا یَا رَسُولَ اللہ

رسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ ط

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ایک اُمّتی نے

عرض کیا

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ ط

دُرُود

عاشقوں کی معراج ہے

دُرُودِ مَاهی

دُعائے مُستجَاب

فضائل دُعائے مُستجاب شریف

اس دعائے بزرگوار کے اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دعا کو پڑھے اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے۔ اگر پڑھ بھی نہ سکے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُن لے۔ اگر سُن بھی نہ سکے تو اس دعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ رکھے۔ خداوند کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا۔ اور جو بندہ اس کو پڑھ کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔

(۱) فقیری سے (۲) دنیا کی تکلیف سے (۳) جان کندنی کی تلخی سے

) عذابِ قبر سے (۵) منکر اور نکیر کے سوالوں سے (۶) قیامت کی
سختی سے (۷) عذابِ دوزخ سے ۔ اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس
کے لیے اپنا دیدار نصیب کرے گا ۔ اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں
کے مکر اور چغلبازوں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے
ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ اور بچھو کی
آفت اور بجلی کی سختی اور دونوں جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے نگاہ
رکھے گا ۔ اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ معاف کر دے گا۔ اگرچہ
اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پریوں اور
جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہٗ تعالیٰ معاف فرمادے گا
اور ہزار نیکی اس کے اعمال میں لکھے گا ۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار
بلائیں ہیں جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ
رہے گا ۔ جیسے سر کا درد اور شقیقہ کا درد پیشانی کا درد ، آنکھ کا درد
کان کا درد ، دانتوں کا درد ، منہ ہاتھوں کا درد ، سینہ کا درد ، پہلو کا
درد ، گھٹنوں کا درد ، ٹخنوں کا درد ، ہڈیوں کا درد ، زہ کا درد اور
ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں
ہوگی مثلاً ناد اور ناسور ، اور سنگِ مثانہ کہ دوانہ ، خون کا بند

ہونا ، یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا، جس کے پاس یہ دعا شریف ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں جائے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کرینگے تو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی قبر فراخ ہو جائے گی۔ اور اس دعائے بزرگوار کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کی دینوی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی۔ شک نہ کرے کہ کفر کا خوف ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ خاصیت اس دعائے بزرگوار کی بہت ہیں۔ لیکن مختصر لکھی گئی ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمُ
سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

اَسناد دُرُودِ ماہی یہ ہے

ایک روز حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک اعرابی آیا اور ایک طباق کے اوپر سرپوش دیا ہُوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پوچھا کہ اس میں کیا ہے۔ اعرابی نے کہا یا رسول اللہ تین روز ہوئے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ پکتی نہیں ہے اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں آپ کے پاس لایا ہوں۔ آپ اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔ حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ بحکم خدا بولنے لگی۔ عرض کی یا رسول اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس درود شریف کو پڑھ رہا تھا اور اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ حضرت نے حکم دیا کہ سنا مچھلی نے درود شریف سنا دیا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ اس درود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ درود شریف مبارک یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

للّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ خَيۡرِ الۡخَلَآئِقِ وَ اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ

وَ شَفِيۡعِ الۡاُمَمِ يَوۡمَ الۡحَشۡرِ وَ النَّشۡرِ

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَ دِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

بَارِكۡ وَسَلِّمۡ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيۡعِ الۡاَنۡبِيَآءِ

وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الۡمَلٰٓئِكَةِ

الۡمُقَرَّبِيۡنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيۡنَ

وَ سَلِّمۡ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًاۢ بِرَحۡمَتِكَ

وَ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا قَدِيْمُ
يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَآ
اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○



نذرانۂ نور

صبح میلاد نبی ہے کیا سہانا نور ہے
آگیا وہ نور والا جس کا سارا نور ہے

نور گھر میں نور باہر کوچہ کوچہ نور ہے
بلکہ یوں کہیے سب دنیا کی دنیا نور ہے

ڈالی ڈالی نور ہے پتہ پتہ نور ہے
گل کھلے ہیں نور کے گلشن میں پھیلا نور ہے

آنکھ والو آؤ دیکھو ماہِ طیبہ کی ضیاء
آسمان کے چاند میں تو پھیکا پھیکا نور ہے

جگمگا اٹھے ہیں عرش و فرش نور ہے
اللہ اللہ کیا چمک کیا روشنی کیا نور ہے

مصطفٰے کے نور میں ہے ذات باری جلوہ گر
مصطفٰے کا نور یوں کہیے خدا کا نور ہے

جذب القلوب

ایک مردِ خدا کسی امیر کا تین ہزار دینار کا مقروض ہو گیا۔ امیر نے عدالت سے رجوع کیا اور عدالت نے محض ایک ماہ کے اندر ادائیگی کا حکم دے دیا۔

وہ صالح مرد جب چاروں طرف کی اعانت و دستگیری سے مایوس ہو گیا تو بارگاہ عالم پناہ میں حاضر ہوا اور ستائیس روز تک درود و سلام میں مصروف رہا۔ ستائیسویں رات خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ اس سے یوں مخاطب ہیں۔ حق تعالیٰ تیرا قرض ادا فرماتا ہے۔ تجھے مبارک ہو علیؒ بن عیسیٰ وزیر مملکت کے پاس جا اور کہہ کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ مجھے تین ہزار دینار دے تاکہ میں قرض ادا کروں وہ صالح خواب سے بیدار ہوا مسرت سے اچھلنے لگا فقط یہ فکر دامنگیر ہوئی کہ اگر امیر مذکور نے مجھ سے اس واقعہ کی صداقت پر دلیل پوچھی تو کیا جواب دے سکوں گا۔ دن بھر تفکر کا یہی عالم رہا۔

دوسری رات خوش قسمتی سے سرورِ عالم فخرِ آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عظمت و سیادت کی مسند پر جلوہ افروز دیکھا آپ عین وہی الفاظ زبان مبارک سے ادا فرما رہے ہیں۔ جو گذشتہ رات ہاتف غیب نے مجھے ارشاد کیا تھا۔ بیداری کے بعد کا عالم نہ پوچھئے۔ وزیر موصوف کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ تیسری رات بھی مجھے دید کا یہ حسین منظر نصیب ہوا کہ حضرت سرورِ دین و دنیا علیہ التحیۃ والثنا میرے غربت کدہ میں تشریف فرما ہیں۔ اور مجھ سے دریافت فرما رہے ہیں کہ تو میرے کہنے کے باوجود علی بن عیسٰی کے پاس کیوں نہ گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس واقعہ کی سچائی کی علامت عطا فرمائیں مولائے کلُ فداہ روحی وابی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر مسکراہٹ کے انوار پھیل گئے آپ نے فرمایا کہ اگر علی بن عیسٰی میرے حکم کی سچائی کی دلیل مانگے تو اس سے کہنا کہ تو ہر روز نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے سے قبل پانچ ہزار بار درود شریف سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرتا ہے اور تیرے اس راز کو خداوند قدوس اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا حضور کے اس ارشاد کے بعد میں بیدار ہوا تو سیدھا وزیر

سلطنت کے پاس پہنچا اور حضور کا ارشاد گرامی سنایا اور حضور کی فرمودہ دلیل عرض کی وزیر کا چہرہ مسرت سے چمک اٹھا اور **اھلاً وسھلاً** **مرحبا** کہہ کر مجھے اپنے پاس جگہ دی۔ اور مجھے **نو** ہزار دینار مرحمت کیے اور کہا کہ تین ہزار دینار سے اپنا قرض ادا کرو اور تین ہزار سے اپنے گھر والوں کی ضروریات پر خرچ کرو اور تین ہزار سے تجارتی کاروبار شروع کر اور مجھے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم دی کہ مجھ سے رابطہ محبّت منقطع نہ ہونے دو اور جب بھی کبھی ضرورت ہو۔ مجھے اطلاع دو۔ میں تیری حاجت روائی کے لیے پورے خلوص سے اہتمام کروں گا۔ اور تیری خدمت سے سعادت دارین حاصل کروں گا۔ میں گراں قدر رقم لیکر قاضی کی عدالت میں پہنچا۔ قرض خواہ بھی موجود تھا۔ میں نے تمام واقعہ سناتے ہوئے رقم پیش کی۔ قاضی نے کہا ساری سعادتیں تنہا وزیر لے گیا میں تیرا قرض ادا کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرتا ہوں قرض خواہ نے کہا تم سب یہ برکتیں تنہا کیوں حاصل کرتے ہو ان میں مجھے بھی شامل کرو میں اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے قرض معاف کرتا ہوں۔ قاضی نے کہا میں نے جو رقم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضور کی رضا کی خاطر

پیش کی ہے واپس نہ لوں گا مرد صالح کہتا ہے میں اپنے گھر کی طرف اپنے رحمتوں والے آقا پر درود وسلام پڑھتا ہوا اس شان سے لوٹا کہ میں قرض کی گندگی سے پاک ہو چکا تھا۔ اور میرے پاس بارہ ہزار کی کثیر رقم موجود تھی۔

افضل الصّلوۃ

بنی اسرائیل میں ایک بدکار انسان تھا۔ اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اُسے غسل دیا اور نہ ہی اس پر نماز جنازہ پڑھی حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو وحی ہوئی کہ اس کو غسل دو اور نماز جنازہ ادا کر کے اسے دفن کر دو اس لیے کہ ہم نے اس کے تمام گناہ اور لغزشیں بخش دیئے ہیں۔ اور اُسے اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیا ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے اس بد کردار انسان کی بخشش کا سبب دریافت فرمایا بارگاہِ ذوالجلال سے ارشاد ہوا کہ اس نے ایک دن پڑھنے کے لیے تورات کھولی اس کتاب میں میرے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی دیکھ کر ان پر درود پڑھا۔ ہم نے اس درود کی برکت سے اس کی زندگی بھر کے گناہ بخش دیئے۔

مثنوی شریف میں ہے کہ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تو شہد کیسے بناتی ہے ؟ اس نے عرض کیا کہ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم چمن میں جا کر ہر قسم کے پھولوں کا رس چوستے ہیں پھر وہ رس اپنے مُنہ میں لیے ہوئے اپنے چھتوں میں آجاتے ہیں اور وہاں اُگل دیتے ہیں وہ ہی شہد ہے۔ فرمایا کہ پھولوں کے رس پھیکے یا بکبکے ہوتے ہیں اور شہد میٹھا ، بتاؤ شہد میں مٹھاس کہاں سے آتا ہے ؟ مکھی نے عرض کیا۔

گفت چوں خوانیم بر احمد دُرود ، مے شود شیریں و تلخی را ربود ۔

ہمیں قدرت نے سکھا دیا ہے کہ چمن سے اپنے گھر تک آپ پر درود شریف پڑھتے ہوئے آتے ہیں شہد کی یہ لذّت اور مٹھاس درود کی برکت سے ہے کہ ہماری رُوکھی پھیکی عبادت میں بھی دُرود شریف کی برکت سے مقبولیت کا مٹھاس پیدا ہو جائے نیز جیسے کہ درود کی برکت سے تمام پھولوں کے رس گھل مل کر ایک ہو گئے اور سب کا نام شہد ہو گیا ، ایسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے سارے ہندی ، سندھی ، عربی ، عجمی انسان ایک ہو گئے ، جن کا نام مسلمان ہو گیا ، اور جیسے درود شریف کی برکت سے شہد شفاء بن گیا ، ایسے ہی ہر دُعا حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے نام کی برکت سے مرضِ گناہ

کی دوا ہے۔

جذب القلوب میں حضرت کعبؓ الاحبار سے روایت ہے کہ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ کو وحی ہوئی "اے موسیٰ! کیا تم قیامت کی بیتاب کر دینے والی پیاس سے بچنا چاہتے ہو۔ کلیمُ اللہ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی! کیوں نہیں مَیں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن مجھے پیاس کی تکلیف نہ ہو ارشاد ہوا اے موسیٰ! اگر یہ چاہتے ہو تو میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

کثرت سے دُرود شریف سرورِ کائنات کی بارگاہ تک لیجاتی ہے۔

دُرود شریف قیامت میں عرشِ الٰہی کے سایہ تلے جگہ لے دیتا ہے۔

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حشر کے دن تین انسانوں کو خاص طور پر اپنے عرش کے روح پرور سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔

۱۔ جس نے مظلوم کی مصیبت کو دُور کیا۔

۲۔ جس نے میری مُردہ سُنت کو زندہ کیا۔

۳۔ جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا۔

مدارج النبوۃ

جب حضرت آدم علیہ السّلام کا جسم پاک تیار ہو گیا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے مقدس روح پھونکی تو آپ کی آنکھ نے سب سے پہلے عرش کے پایوں پر اور جنّت کے دروازوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط لکھا ہوا دیکھا۔ تو حیرت و استعجاب سے بارگاہ اقدس میں عرض کی۔ الٰہُ العٰالَمِیْنَ! کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو عزت و حرمت سے نوازا ہے؟ ارشاد ہوا بیشک میں نے آپؑ سے بھی زیادہ اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کی ازلی و ابدی سعادتوں اور شرافتوں سے سرفراز کیا ہے۔

جب حضرت آدم علیہ السّلام کی تسکین اور خدمت کے لیے حضرت حوّا پیدا ہوئیں اور آپ نے ان کی جانب رغبت فرمائی۔ خداوند قدوس کی طرف سے ارشاد ہوا۔ اے آدمؑ پہلے ان کا مہر ادا کرو۔ پھر ان کی طرف رغبت کرو۔ عرض کیا الہ العالمین مہر کی مقدار اور جنس کیا ہے حکم ہوا جن کا نامِ نامی اسمِ گرامی تم نے عرش کی بلندیوں اور جنّت کے در و دیوار پر لکھا دیکھا ہے۔ ان پر سو بار درود پاک بھیجو۔ بعض روایات میں بیس بار بھی آیا ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر

درود پاک بھیجنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام حضرت حوّا کو اپنے تصرف میں لائے۔

مسلمانوں کی اس سے زیادہ خوش قسمتی اور نیک بختی اور کیا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے ساتھ ایک فعل میں شریک بنایا۔ کائنات میں کسی کو بھی یہ مقامِ رفیع حاصل نہیں۔

رحمتِ الٰہی کا نزول ہماری دعا پر موقوف نہیں جب کائنات کی تخلیق بھی نہیں ہوئی تھی۔ اس وقت سے اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اور ممتاز صلوٰتیں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو رہی ہیں ہمارا درود پڑھنا تو جناب باری سے اپنے لیے بھیک مانگنا ہے۔ جیسے فقیر داتا کے جان و مال کی خیر مانگ کر اپنی حاجت طلب کرتا ہے ہم بھی بارگاہِ الٰہی میں اس کے محبوب انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر طرح اور ہر قسم کی خیر و برکت مانگ کر اپنی تمنائیں پوری کرتے ہیں اور اس طرح اپنی ہی زندگی کے بکھرے ہوئے گیسو سنوارتے ہیں۔

سلام ہو سیدہ آمنہؓ کے لال اور حضرت عبداللہؓ کے درِ یتیم پر جن پر کروڑوں انسان اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں درود و سلام بھیجتے ہیں جن کی بارگاہ میں ستر ہزار صبح اور ستر ہزار شام کو نوری فرشتے

درود و سلام پیش کرتے ہیں اور جن پر خود خدائے اقدس غیر فانی تحفہ درود و سلام بھیجتا ہے۔

اے بے بسوں اور شکستہ دلوں کے دستگیر و حاجت روا اے حقیر ذرّوں کو تابندگی بخشنے والے سراجِ منیر، اپنی رحمتوں سے دنیا کے نشیب و فراز کو نوازنے والے آقا۔ اس بدکردار اور سیاہ انسان کی بھی نگاہیں تیرے قدسی آستانہ پر لگی ہوئی ہیں کہ کب رحمت کدہ عالم سے رحمت کے چند چھینٹے نازل ہوں اور اس گنہ گار انسان کی تاریک اور ویراں دُنیا ترو تازگی سے چمک اُٹھے، میری آشفتہ حالی کو دیکھئے، مجھ پر نگاہِ کرم فرمایئے اور مجھے بھی حاضری کی دولت سے مالا مال کر دیجئے۔

سلام ہو اس شفیع المذنبین پر۔ جو کائنات عالم میں شاہد و شہید بنا کر بھیجا گیا۔ اور جو محشر کے ہولناک دن گنہگاروں نافرمانوں اور بدکرداروں کی طرف سے خداوندِ ذوالجلال کی بارگاہ میں مغفرت و رحمت کی درخواست کرے گا۔ جب جلال الٰہی کا آفتاب پورے جوبن پر ہو گا۔ اور گنہگاروں کو امن و سلامتی کا کوئی سایہ نہ ملے گا۔ گنہ گار انسانوں کا جمِ غفیر کسی دستگیر و شفیع کی تلاش میں سرگرداں و پریشان ہو گا کبھی خلیفۃ اللہ فی الارض سیدنا آدم علیہ السّلام کا سہارا تلاش کریں گے کبھی سیدنا نوحؑ

اور شیخ الانبیاء۔ ابراہیم خلیل اللہ کی بارگاہ میں استغاثہ کریں گے۔ کبھی بارگاہ کلیمی میں حاضر ہوں گے اور کبھی سیدنا عیسٰی علیہ السلام کا دامن پکڑ کر فریاد کریں گے مگر ہر جگہ نفسی نفسی کی آواز بلند ہوگی اور سب پکار پکار کر کہیں گے کہ خدا کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ آج وہی ایک دیقیع اور پُر عظمت شخصیت ہے جو خداوندِ بلند و بالا کی بارگاہ سے تمھاری بخشش کا سامان کر سکتی ہے۔

سب نبیؑ کہیں گے اِذھَبُوا اِلٰی غَیرِیْ
میرے نبیؐ کی زباں پر اَنَا لَھَا ہوگا

بالآخر آدمؑ کی اولاد مختلف دروازوں سے مایوس ہونے کے بعد ترساں و لرزاں شفیع المذنبین فخرِ موجودات سلطانِ کائنات سید ولدِ آدم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کریمی میں حاضر ہو کر فریاد کرے گی۔ تو محبوب کردگار رحمۃ للعالمین ہاتھ میں لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) لیکر سر مبارک پہ تاج شفاعت رکھ کر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں گے اور گنہ گاروں کی دستگیری و شفاعت فرمائیں گے۔

تو رکھ سر پہ ذرا تاجِ شفاعت
نبیؑ ہیں منتظر ترے تمامی

وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذن کی اذانوں میں

اے روضۂ پاک ! تجھ پر خدا کی کروڑوں رحمتیں اور لاکھوں برکتیں نازل ہوں

اے غافل مسلمانو تم اس محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہو جس نے اللہ تعالیٰ کا پیغام آپ تک پہنچانے کے لیے پتھر کھائے تم اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے ہو جو پوری پوری رات قیام اور رکوع، سجدے اور التحیات مقدے میں گزارے تھے تم اس علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کے محب ہو جن کی ایک نماز قضا ہونے سے ان کی آنکھیں اشکبار ہو گئی تھیں۔

تم اس عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے محب اور غلام ہو۔ جس نے میدانِ کربلا میں اس وقت بھی نماز قضا نہ کی جس وقت ایک طرف اٹھارہ سال کے نوجوان بیٹے بے گور و کفن لاش نظر آ رہی تھی۔ حضرت قاسم کی جوانی لٹ چکی تھی۔ عون و محمد میدانِ کربلا میں جامِ شہادت نوش فرما چکے تھے۔ عباس بھائی کے بازو کٹ چکے تھے۔ چھ ماہ کا بیٹا علی اصغر حلق پر تیر کھا کر کوفیوں کے ظلم و ستم کا نشانہ بن چکا تھا۔ حسین رضی اللہ عنہ کا جسم اطہر بھی تیروں، تلواروں

نیزوں اور بھالوں سے زخمی ہو چکا تھا۔ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا اپنے بھائی کو خون میں نہایا ہوا دیکھ رہی تھی۔ حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ، بیمار کی حالت میں ناقابلِ برداشت ہو چکی تھی۔ بچی سکینہ کی آہ زاری اور بے قراری عرشِ الٰہی کو لرزا رہی تھی سارے کا سارا کنبہ شہید ہو چکا تھا آپ زخمی ہو کر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے مرکب سے کربلا کی تپتی ہوئی زمین پر گرتے ہیں۔

شمر لعین خنجر بکف ہو کر آپ کے سینہ منوّر پر بیٹھ جاتا ہے تو آپ فرماتے ہیں او لعین اب تیرا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا شہید کرنے کا تو شہید کربلا نے فرمایا تو پھر ذرا میرے سینے سے اتر جا، مجھے اپنے رب کی نماز پڑھ لینے دے اور پھر جیسے بھی ہو سکا آپ نے آخری سجدہ بھی ادا کیا محترم دوستو تم اس حسین کے ماننے والے ہو جس نے تلواروں کے سائے تیروں کی بارش میں خنجر تلے سجدے میں سر کٹوا کر اپنے نانے کے امتیوں کو یہ سبق دیا۔

نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیواروں کے سائے میں
نمازِ عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں

میرے دوستو تم اس زین العابدین کو مانتے ہو جو ایک روز

مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ مسجد کے چھپر میں آگ لگ گئی لوگوں نے کافی شور مچایا لیکن آپ کو خبر نہ ہوئی بعد میں دریافت کیا تو فرمایا کہ تم دنیا کی آگ سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے میں اس وقت اللہ کے قہر کی آگ سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا اس لیے مجھے دنیا کی آگ سے بچنے کی پرواہ نہ ہوئی۔

تم اُس امام ابوحنیفہ کے مقلد ہو جنہوں نے چالیس سال تک متواتر عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی اور چالیس سال متواتر روزے رکھے۔

تم اس غوث پاک کو بھی مانتے ہو جنہوں نے فرمایا کہ مجھے دین حاصل کرنے کی وجہ سے یہ مقام ملا ہے اور آپؒ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ اور تم سب اولیا کو مانتے ہو جنہوں نے ایسی زندگی بسر کی کہ انھوں نے کبھی کوئی نماز ضائع نہ کی یہ سجدہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ سرکار دو عالم جب دنیا میں تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا۔ جب آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اے میرے صحابہؓ میں نے آخری نماز جماعت سے ادا کی ہے۔ اور

میدان محشر میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو بخشوائیں گے تو مقامِ محمود پہ طویل سجدہ کریں گے۔ اتنا طویل سجدہ ہوگا کہ رب فرمائے گا اے میرے محبوب سرِ مبارک اٹھاؤ مانگو جو مانگنا چاہتے ہو مانگتے جاؤ میں دیتا جاؤں گا۔ اس وقت میں اپنی امت کی شفاعت کراؤں گا آپ اندازہ لگائیں کہ یہ سجدہ اللہ تعالیٰ کو کتنا پیارا ہوتا ہے جب اللہ کا بندہ سجدے میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے کتنا پیار کرے گا۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اس عبارت کے بعد ہم سب کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالےٰ کے احکام اس کے محبوبؐ کے بتائے ہوئے دین پر کہاں تک عمل کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ اے میرے بندو تمہارے لیے میرے محبوب کی زندگی ایک نمونہ ہے اور وہ نمونہ تم نے اختیار کرنا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہم نے ان زندگی کے نمونوں میں سے کون سا نمونہ اختیار کیا ہے کیا ہم شکل و صورت میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی کتنی پابندی کر رہے ہیں کیا ہم کھانے پینے میں سرکار کے حکم کی پابندی کر رہے ہیں کیا چلتے پھرتے لین دین میں

سرکار کے حکم کی کہاں تک تعمیل کر رہے ہیں۔ سب سے اہم پہلو نماز ہے کہ ہم میں سے کتنے اس حکم پر عمل کر رہے ہیں اگر ہم پابندی نہیں کر رہے تو ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ ہماری تخلیق کا مقصد کیا ہے۔

اِنسان کی تخلیق کا مقصد

آؤ انسان کو ذرا غور سے دیکھیں جو بظاہر چلتا پھرتا اٹھتا بیٹھتا کھاتا پیتا زندگی بسر کرتا ہے اور پھر مرجاتا ہے کیا اس زندگی کا مقصد اسی قدر ہے اگر یہی ہے تو انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے؟ انسان اور حیوان کی کیا پہچان؟ ذی ارادہ اور غیر ذی ارادہ میں کیا امتیاز؟ صاحب عقل اور بے عقل میں کیا تمیز؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمھیں بیکار اور عبث پیدا فرمایا۔

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا۔

بزرگو دوستو! ان آیات سے معلوم ہوا کہ انسان کو بھی اللہ تعالےٰ نے کسی کام کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں انسان

کے لیے بنائی ہیں۔

جانور پیدا کئے تیری وفا کے واسطے

چاند سورج اور ستارے ہیں ضیا کے واسطے

کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے

سب جہاں تیرے لیے ہے تو خدا کے واسطے

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْن

اور میں نے جن اور انسان اس لیے بنائے کہ بندگی کریں

زندگی آمد برائے بندگی

زندگی بے بندگی شرمندگی

بندہ وہ ہے جو بندگی کرتا ہے جو یادِ الٰہی سے غافل ہے وہ مُردہ ہے۔ انسان جب مرتا ہے تو اس پر کوئی عبادت فرض نہیں اس لیے کہ وہ مرگیا ہے مگر جو زندہ رہ کر عبادت نہیں کرتا اسے خود کو مُردہ تصوّر کرنا چاہیئے عبادتِ الٰہی سے غافل چلتا پھرتا بازار میں مُردہ اللہ اللہ کرنے والا مرنے کے بعد مزار میں بھی زندہ ہے۔

عبادت کسے کہتے ہیں

یہ تو ہمیں معلوم ہوگیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا۔ اب یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ عبادت کسے کہتے ہیں؟ کچھ لوگ سمجھتے ہیں ہاتھ باندھکر کھڑے ہو جانا پھر گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکنا پھر زمین پر ماتھا رکھ کر سجدہ کرلینا چند افعال حرکات و سکنات کا بجا لانا عبادت ہے ماہِ رمضان میں صبح و شام تک بھوکا پیاسا رہنا ہی عبادت ہے یا قرآن کریم کا ایک ورق پڑھ لینا کعبے کے گرد چکر لگانا صرف یہی عبادت ہے غرضیکہ صرف چند ظاہری اعمال کا نام ہی عبادت ہے ان کاموں کے کرنے سے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ کا مقصد پورا ہو گیا۔ اب وہ ہر طرح سے آزاد ہے جو چاہے سو کرے لیکن حقیقت حال یہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جس عبادت کے لیے ہمیں پیدا فرمایا ہے وہ صرف اسی قدر نہیں جو ہم نے سمجھ رکھا ہے بزرگو دوستو عبادت نام ہے اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو قانونِ خداوندی کا پابند کرنا۔ اگر یہ بات ہم میں پیدا ہو گئی تو ہماری ہر جنبش و حرکت عبادت ہو گی۔

اسلام نے عبادت کے مفہوم کو بڑی وسعت کے ساتھ بیان کیا ہے
ن کاموں کو آپ بالکل دنیا داری سمجھتے ہیں، اگر ان کو رضائے الٰہی کے
طابق کیا جائے تو وہی عبادت بن جاتے ہیں۔ مثلاً آپ کاروبار کے لیے
ھر سے نکلتے ہیں۔ اگر آپ جائز طریقہ سے رزق کما کر لائیں گے تو یہ بھی
عبادت ہے حتیٰ کہ چلتے چلتے راستہ سے ایک کانٹا بھی ہٹا دینا بھی عبادت
ہے۔

قرآن کریم میں ارشادِ خداوندی ہے کہ جب جنتی لوگ جنت میں
ور جہنمی لوگ جہنم میں جائیں گے۔ تو اہل جنت جہنم والوں پر سوال کریںگے۔
ما سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ۝ کہ تم کو کس چیز نے جہنم میں ڈال دیا
تو دوزخی جواب دیں گے۔

(کہ) ہم نماز نہیں پڑھتے تھے

حضرات محترم! نماز وہ مخصوص عبادت ہے جس کو ترک کرنے والے
کی سزا تو آپ نے سن لی اب ذرا نماز میں سستی کرنے والوں کے متعلق
خالق دوجہاں کا فرمان عالیہ سنیے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔
نماز قضا کر کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وقت گزار کر پڑھتے اُٹھتے ہیں جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے۔ قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝

ان کے بعد کچھ ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور نفسانی خواہشوں کا اتباع کیا عنقریب انہیں سخت عذاب طویل شدید سے ملنا ہوگا۔

غیّ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے اس میں ایک کونا ہے جس کا نام ہبہب ہے جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ عزوجل اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور بھڑکنے لگتے ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا

جب بجھنے پر آئے گی ہم انھیں اور بھڑک زیادہ کریں گے۔

یہ کنواں بے نمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سود خواروں
ر ماں باپ کو ایزا دینے والوں کے لیے ہے۔ نماز کی اہمیت کا
س سے بھی پتا چلتا ہے کہ اللہ عزوجل نے سب احکام اپنے حبیب
لی اللہ علیہ وسلم کو زمین پہ بھیجے جب نماز فرض کرنا منظور ہوئی تو
ضور کو اپنے پاس عرشِ عظیم پہ بلا کر اسے فرض کیا اور شب اسدار
ں یہ تحفہ دیا۔

جن اور آدمی میں نے اسی لیے پیدا کئے کہ وہ میری عبادت
ریں۔ ہر تھوڑی سی عقل والا بھی جانتا ہے کہ جو چیز جس کام کے
لیے بنائی جائے اگر اس کام میں نہ آئے تو بے کار ہے تو جو انسان
پنے خالق و مالک کو نہ پہچانے اس کی بندگی اور عبادت نہ کرے وہ
م کا آدمی ہے حقیقتاً آدمی نہیں بلکہ ایک بے کار چیز ہے تو معلوم ہوا
ہ عبادت ہی سے آدمی آدمی ہے اور اسی سے فلاح دینوی ونجات
خروی ہے۔

بے نمازی کے لیے حکم

(۱) جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی گویا اس نے کفر کیا (الحدیث)

(۲) بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی (الحدیث)

(۳) صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے مٹا دیجائیگی (الحدیث)

(۴) بے نماز کو کسی عمل کا ثواب نہیں دیا جاتا (الحدیث)

(۵) بے نماز ذلیل ہو کر مریگا (الحدیث)

(۶) بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مریگا اگرچہ اس کو دریاؤں کا پانی پلا دیں اسکی پیاس نہ بجھے گی (الحدیث)

(۷) بے نمازی کی قبر تنگ کر دی جائے گی (الحدیث)

(۸) امام شافعیؒ کا قول ہے کہ بے نماز کو قتل کر دیا جائے۔

(۹) امام اعظم ابو حنیفہؒ کا قول ہے کہ بے نماز کو قید کر دیا جائے جب تک توبہ نہ کرے۔

(۱۰) امام مالکؒ نے بے نمازی کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۱) بے نمازی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے (سید عبدالقادر جیلانی)

(۱۲) تارکِ نماز کافر ہے (امام احمد بن حنبلؒ)

زیرِ نظر کتاب میں جتنے بھی درود پاک لکھے گئے ہیں ان سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو صلوۃ وصوم کا پابند ہوگا۔

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاک گذر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

رب اعلی کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منّت پہ لاکھوں سلام

جسطرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے

اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے

ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جسکی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں

اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں

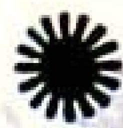
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خُدا

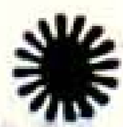
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کچھی گردنیں جھک گئیں

اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام



الصلوٰةُ والسلام عَلَیکَ یَا رسُولَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاصْحَابِکَ یاسیدی یاحبیب اللّٰہ



کملی والے آقا منظور دُعا کرنا • جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُ الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

دُعا

یا اللہ ہماری مشکلات کو حل فرما دے۔
یا اللہ ہم کو اسلام پر استقامت نصیب فرما۔
یا اللہ ہم سے راضی ہو جا۔ ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچا۔
یا اللہ ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر ہو۔
یا اللہ ہمیں ہمارے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنا دے۔
یا اللہ ہمیں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔
یا اللہ ہم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما دے اور اپنے قہر و غضب سے بچالے۔
یا اللہ ہمیں قیامت کے روز رسوائی سے بچالینا۔
یا اللہ ہمیں اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عنایت فرمانا۔
یا اللہ کُل امتِ محمدیہ کو حشر کی رسوائی سے پناہ عنایت فرما۔
یا اللہ اسلام کا بول بالا فرما۔ اسلام کا جھنڈا بلند فرما۔
یا اللہ تمام مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار فرما دے۔
یا اللہ اسلام کی حفاظت فرما۔ ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔
یا اللہ قبر کے اندھیرے اور عذاب سے ہمیں بچانا۔ منکر نکیر کے سوالات کے وقت ہماری مدد فرمانا۔
ہمارا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا۔
یا اللہ ہمیں دجّال کے فتنے، موت کی سختی۔ قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔
یا اللہ پُل صراط کا راستہ آسان فرما اور جنت میں جگہ فرما۔
یا اللہ تنگدستی، خوف و گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دُور فرما۔
یا اللہ ہمارے بچوں کو علمِ دین کی دولت سے سرفراز فرما اور نیک و صالح بنا۔
یا اللہ ہم گناہوں کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں صرف تیری رحمت کا آسرا ہے۔ تو ہم کو اپنی رحمت سے بخش دے۔
یا اللہ حضور کے طریقے ہم کو سکھا اور ہمیں کو ان پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔
یا اللہ ہمارے دلوں میں اپنی اور اپنے رسول کی عطا فرما۔ قیامت کے دن حضور کی شفاعت نصیب فرما۔
یا اللہ ہماری دعاؤں کو قبولیت شرف عطا فرما۔